NCA NEWSLETTER

QUARTERLY

National College of Arts
A Federal Chartered Institute
Government of Pakistan

VOL-08 ISSUE 28-2023

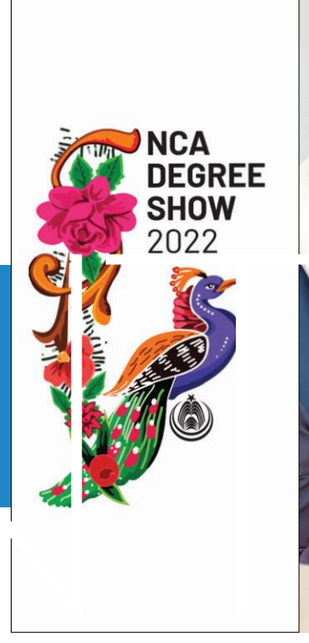

04 VICE CHANCELLOR'S MESSAGE

10 CELEBRATING
SIR GANGA RAM'S LEGACY

14 **DEGREE SHOW**
BACHELOR'S PROGRAMME

16 **DEGREE SHOW**
MASTER OF VISUAL ART

18 **DEGREE SHOW**
NCA RAWALPINDI

20 A TRIBUTE TO CZECH AND PAKISTANI HEROINES
A BOOK LAUNCH

22 MANIFESTING IDEAS THROUGH DIGITAL SPACES
LAHORE BIENNALE'S VIRTUAL MUSEUM DISPLAYED AT NCA

26 A SEMINAR ON TRAFFIC AWARENESS & ROAD SAFETY

27 PAKISTAN'S FIRST GRAMMY AWARD WINNER
AROOJ AFTAB
VISITS NCA

34 CHRISTMAS & NEW YEAR CELEBRATIONS

40 US CONSUL GENERAL
MR. WILLIAM K. MAKANEOLE
VISITS NCA

44 **STANDING STRONG**
FOR A CAUSE

45 **WELCOME FESTIVITIES**

48 **MR. TIM BUTCHARD**
SECRETARY CHARLES WALLACE TRUST PAKISTAN VISITS NCA

49 **ONE WAY GLASS**

50 WORKSHOP ON CEREMONIAL GOWNS BY FRENCH DESIGNER
LAMYNE MOBAMED

52 **CREW OF THE FILM ZARRAR**
WAS WELCOMED AT NCA

54 **DELEGATION OF KHANA-E-FARHANG IRAN**
VISITED NCA RAWALPINDI

62 **FAREWELL**
DINNER 2023

06 صدر مملکت محترم ڈاکٹر عارف علوی کا دورہ

08 گورنر پنجاب کی این سی اے ڈگری شو میں شرکت

24 رحمت اللعالمینؐ کیلی گرافی نمائش

25 ہلال احمر پنجاب کے زیر اہتمام بلڈ کیمپ

28 قومی چائلڈ آرٹ نمائش کا انعقاد

30 دیوالی کا تہوار

32 نئے جہانوں کے متلاشی!

33 مشعال ملک کا دورہ این سی اے

36 پنک ربن سیمینار

37 سیلاب متاثرین کیلئے گراں قدر خدمات

38 دیارِ سخن مشاعرہ

42 داستان گوئی

55 عزیز و آوَاب اک الوداعی جشن کر لیں

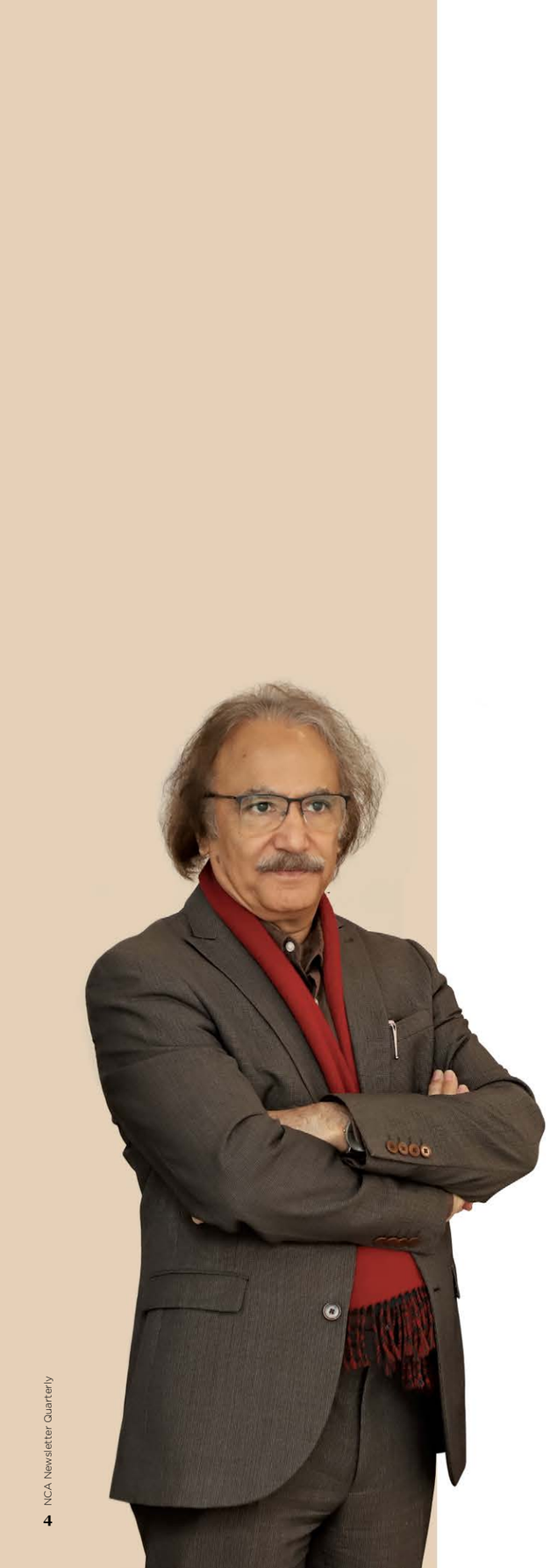

ایک قطرہ یہاں سمندر ہے

نام اور کام وہی بڑا ہوتا ہے، جو حوالہ اور مثال دینے کیلئے معتبر سمجھا جائے، جیسے بقول پریم چند صاحب ''شاعری کا اعلیٰ ترین فرض انسان کو بہتر بنانا ہے''
آرٹ میں بھی یہی خوشبو پنہاں ہے، جو انسان کو اس کے اندر کی تمام اچھائیوں، برائیوں، الجھنوں، وسعتوں اور سمتوں سے آگاہ کرتی ہے۔ آرٹ انسان کی پرورش کرتا ہے۔ خود کو تلاش کرنے کی راہ دکھاتا ہے۔ ہمیں اپنی غلطیوں اور کمزوریوں کو قبول کرنا سکھاتا ہے۔
نیشنل کالج آف آرٹس میں بھی ہم اپنے طلبہ کی آرٹ میں غلطیاں کرنے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ اُنہیں آزمائشوں سے گزرنے کے قابل بناتے ہیں مگر بہت مثبت پیرائے میں اور اُن کی عزت نفس کو امتحان میں ڈالے بغیر۔
بقول منیر نیازی صاحب:

کسی کو اپنے عمل کا حساب کیا دیتے
سوال سارے غلط تھے جواب کیا دیتے

بات تعلیم کی ہو یا زندگی کے اخلاقی تقاضوں کی، دوسروں کو سخت شرائط پر پرکھنے سے قبل یہ سوچنا لازم ہے کہ کیا ہم خود اُن شرائط پر پورا اُترتے ہیں؟
شکایت، حمایت، مخالفت دلیل کی بنیاد پر کریں، تاہم سیکھنے، جاننے، سمجھنے کے عمل غلطیوں سے مشروط ہیں۔ لہٰذا غلطی کرنے والوں کو شرمندہ نہ کریں بلکہ اصلاح فرمائیں اور اُن کے احترام میں کمی نہ آنے دیں۔
یہ بڑی اور مہذب قوموں کی عادات ہیں!

چشم انصاف سے نظارہ کر
ایک قطرہ یہاں سمندر ہے

وائس چانسلر
پروفیسر ڈاکٹر مرتضیٰ جعفری

“Little drops of water, Little grains of sand, Make the mighty ocean And the pleasant land.
So the little moments, Humble though they be, Make the mighty ages of Eternity

- Julia A.F. Carney -

A SINGLE DROP HERE MAKES THE **MIGHTY OCEAN**

A person’s name and work becomes great when they are considered worthy of being remembered as examples, like the great author Munshi Prem Chand said *“The ultimate duty of poetry is to make people better”*.

Art is also an effective means to make people aware of their problems, difficulties, emotions, biases we have and how to persevere. Art educates us and shows the way to search for oneself. It teaches us to admit and accept our weaknesses while rising above self-loathing.

At the National College of Arts, we also encourage the students to not be afraid to make mistakes as failure brings out the best possibilities that one cannot otherwise see. We make them capable of facing challenges with positive guidance in such a way that their self-esteem does not get compromised.

As per Munir Niazi Sahab:

“It is a futile attempt to justify one’s practices when the questions are not apt”

Whether it is about education or ethical requirements of life, before imposing strict rules on others, it is necessary to think about whether we ourselves abide by those standards?

Complaints, objections and opposition should be based on evidence and not on preconceived ideas or conventional notions. Therefore, we do not have to be ashamed of those who make mistakes, but should help them improvise and prosper without letting them suffer.

This is the paramount practice of sophisticated societies.

Indeed With the eyes of justice,
A single drop here is the ocean

Prof. Dr. Murtaza Jafri
Vice Chancellor

صدر مملکت اسلامی جمہوریہ پاکستان

محترم ڈاکٹر عارف علوی کا دورہ

صدر پاکستان محترم ڈاکٹر عارف علوی اور خاتون اول مسز ثمینہ عارف علوی صاحبہ 14 نومبر 2022 کو این سی اے تشریف لائے۔ کالج آمد پر معزز مہمانوں کا وائس چانسلر این سی اے پروفیسر ڈاکٹر مرتضیٰ جعفری اور سینئر فیکلٹی نے پرتپاک استقبال کیا۔صدر مملکت کو وائس چانسلر آفس میں کالج کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔صدر پاکستان جناب ڈاکٹر عارف علوی پاکستان میں اسپیشل افراد کو سہولیات کی فراہمی کے لئے سرگرم عمل ہیں۔این سی اے کا دورہ کرنے کی ایک اہم وجہ یہ بھی تھی کہ وہ این سی اے کی جانب سے اسپیشل افراد کے لئے تیار کردہ باتھ رومز کے ماڈلز دیکھنا چاہتے تھے۔اسپیشل افراد کے لئے تیار کئے جانے والے یہ باتھ رومز اسلام آباد میں پبلک مقامات پر نصب کئے جائیں گے۔این سی اے کے دورہ کے موقع پر صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان جناب ڈاکٹر عارف علوی صاحب کا کہنا تھا کہ اسپیشل افراد کیلئے بہترین سہولیات اور مواقع پیدا کرنے کیلئے سب کو مل کر حکومت کے ساتھ کام کرنا ہوگا۔تاکہ ایسے افراد کو بہتر زندگی گزارنے اور معاشرے میں اپنا کردار ادا کرنے میں مدد فراہم کی جاسکے۔صدر مملکت کا کہنا تھا کہ حکومت خصوصی افراد کو ان کے حقوق اور سہولیات فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن کوششیں کر رہی ہے۔ حکومت تن تنہا یہ سب اقدامات نہیں کرسکتی لہٰذا نجی شعبے کو بھی اس سلسلے میں آگے آنا چاہیے۔خاتون اول ثمینہ علوی بھی اس موقع پر موجود تھیں۔صدر پاکستان نے کہا کہ خصوصی افراد کے اندراج کیلئے تعلیمی اور تربیتی اداروں کی حوصلہ افزائی ضروری ہے خاص کر جسمانی، بصری یا سماعت سے محروم افراد کو بلاتفریق تربیت یافتہ اساتذہ کی دستیابی پر زور دیا جائے۔سربراہ پاکستان جناب ڈاکٹر عارف علوی نے این سی اے کے تیار کردہ باتھ رومز کے ماڈلز کو بہت سراہا۔

خاتون اول

محترمہ ثمینہ عارف علوی صاحبہ

کا پنک ربن نمائش کا افتتاح

بعدازاں خاتون اول محترمہ ثمینہ عارف علوی صاحبہ نے بریسٹ کینسر کے حوالے سے تیار کردہ پوسٹرز کی نمائش کا افتتاح بھی کیا۔انہوں نے بریسٹ کینسر سے آگاہی کے لئے طلبہ وطالبات کے بنائے گئے ان پوسٹرز کی تعریف کی۔ انکا کہنا تھا کہ آرٹ کے ذریعے بریسٹ کینسر سے متعلق آگاہی اہم ترین ذریعہ ہے۔ہر سال ہزاروں خواتین اس مرض سے متعلق درست معلومات نہ ہونے کے سبب اپنی جان گنوا دیتی ہیں۔ایسی آگاہی مہم سے بہت سے قیمتی جانوں کو بچانے میں مدد ملے گی۔وائس چانسلر این سی اے پروفیسر ڈاکٹر مرتضیٰ جعفری نے معزز مہمانوں کا کالج آمد پر شکریہ ادا کیا۔

گورنر پنجاب محمد بلیغ الرحمٰن
کی این سی اے ڈگری شو میں
بطور مہمان خصوصی شرکت

احمد نوید

فراق گورکھپوری صاحب کی ایک نظم کا مصرعہ ہے:

''اسی زمین سے ابھرے کئی علوم وفنون''۔ ایسا لگتا ہے، جیسے یہ بات نیشنل کالج آف آرٹس کیلئے ہی لکھی گئی ہے۔ این سی اے میں ہر سال ہونے والا ڈگری شو علوم وفنون کی ایک عجب داستان رقم کرتا ہے۔ جسے ہزاروں آنکھیں دیکھ کر حیرت زدہ ہوتی ہیں۔ 2022 کا ڈگری شو جادوئی سروں کا جل ترنگ تھا۔ جسے گورنر پنجاب محمد بلیغ الرحمٰن صاحب بھی دیکھنے کیلئے خصوصی طور پر این سی اے تشریف لائے۔ معزز مہمان کا وائس چانسلر اور سینئر فیکلٹی نے گرم جوشی سے استقبال کیا۔ اپنی آمد کے موقع پر گورنر پنجاب محمد بلیغ الرحمٰن صاحب کا کہنا تھا کہ مجھے خوشی ہے کہ میں آج ڈگری شو کی تقریب میں آپکے ساتھ شامل ہوں۔

این سی اے جیسی تخلیقی درسگاہ میں آنا ہر بار ایک نیا تجربہ ہے، مگر آج این سی اے کے ڈگری شو کو دیکھنے کے بعد مجھے مزید یقین ہوگیا ہے کہ یہاں ندرت فکر اور تخلیق اپنے عروج پر ہے۔ بلاشبہ یہ ادارہ پاکستان میں آرٹ کی قیادت سرانجام دے رہا ہے۔ این سی اے کے طلبہ کی تخلیقی صلاحیتیں اور اس ادارے میں دی جانے والی آرٹ کی تعلیم ہر طرح سے بین الاقوامی معیار کے مطابق ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ہمارے بچوں کی فکری اور اخلاقی تربیت ضروری ہے۔ وہ مختلف شعبوں میں کل کے رہنما ہیں۔ انکی ذہن سازی اور صفات سے ہم سب مل کر ایک خوبصورت اور مثبت پاکستان تشکیل دے سکتے ہیں۔ این سی اے دیگر اداروں کے لئے رول ماڈل ہے۔ میں بحیثیت گورنر آپ کو اپنی اور وفاقی حکومت کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرواتا ہوں۔ تعلیم کے فروغ کے لئے میری ذات سے ہونے والے ہر عمل کو میں اپنے لئے سعادت سمجھتا ہوں۔ این سی اے کے طلبا ہمارا روشن مستقبل ہیں اور ان سے ملک کا مستقبل درخشاں ہے۔ پاکستان کی ترقی تعلیم سے منسلک ہے۔ لہذا تعلیم کے فروغ اور ترقی کیلئے ہر طرح کی محنتوں اور کاوشوں کو رفعتوں سے ہمکنار ہونا چاہئے۔ آپ لوگ آرٹ کے ذریعے پاکستان کی جو خدمت سرانجام دے رہے ہیں وہ قابل ستائش ہے۔

معزز مہمان گورنر محمد بلیغ الرحمٰن صاحب ڈگری شو دیکھنے کیلئے سب شعبوں میں گئے۔ انہوں نے طلبہ کے آرٹ ورک کو بہت سراہا اور اُن کے کام کے حوالے سے گفتگو بھی کی۔

Celebrating SIR GANGA RAM'S LEGACY

SENATOR KESHA RAM HINSDALE

GREAT-GREAT-GRANDDAUGHTER OF SIR GANGA RAM

WELCOMED AT NCA

Mahrukh Bajwa

Sir Rai Bahadur Ganga Ram, a visionary, a great architect and a philanthropist designed many splendid buildings in Lahore, Amritsar, Patiala and other cities in India. He built hospitals, shelter houses for widows and colleges. In the words of Sir Malcolm Hailey, Governor of Punjab (1924-1928): "Ganga Ram won like a hero and gave like a saint".

Recently the great-great-granddaughter Kesha Ram Hinsdale, who serves in the Senate of Vermont State, USA visited Lahore and toured many of the buildings designed by him including his home and estate. Many of these iconic buildings are located on or in the vicinity of the famous Mall Road of Lahore. These include the General Post Office building, Lahore Museum, Aitchison College and Hailey College of Commerce, The Albert Victor Wing of the Mayo Hospital and the Government College Chemical Laboratory. National College of Arts, Lahore (then known as Mayo School of Art) was also designed by Sir Ganga Ram. Owing to this invalubale contribution by Sir Ganga Ram it was only natural that NCA gave a warm welcome to Ms. Hinsdale. A tour of the campus and studios was organized for the guests followed by a speech by Ms. Hinsdale. Her opening address was meant to mark the opening of an exhibition at Zahoor ul Akhlaq Gallery, NCA which featured the architectural drawings of Sir Ganga Ram. The NCA Archives team had painstakingly traced and sourced archival material pertaining to the work of Sir Ganga Ram; his architectural drawings were on view in the gallery. Ms. Hinsdale was overwhelmed by the display of works by her great-great

grandfather and was emotional as she appreciated the effort put in by NCA when she stated that "...most people whose ancestors suffered under Partition do not receive such an intact story and legacy. Yet NCA searched thousands of Lahore's archives to find the records of his public works to share with me. I feel truly fortunate beyond words". The former principals of NCA, senior fellows and faculty members alongside Vice Chancellor NCA Prof. Dr. Murtaza Jafri were present on the occasion.

As the speech concluded, Vice Chancellor/Prof. Dr. Murtaza Jafri presented Kesha Ram Hinsdale souvenirs on behalf of NCA and thanked her for her kind words.

NCA DEGREE SHOW 2022

UNDERGRADUATE DEGREE SHOW OPENS AT NCA

The opening ceremony of the Undergraduate Degree Show was held at the Zahoor ul Akhlaq Gallery, NCA on 20 January 2023. Former Vice-Chancellor LUMS, Prof. Dr. Sohail Naqvi along with Vice-Chancellor NCA, Prof. Dr. Murtaza Jafri inaugurated the Degree Show.

The Degree show consisted of works by students from the Departments of Fine Arts, Visual Communication Design, Product Design, Ceramic Design, Textile Design, Architecture, Film & Television, Musicology and Cultural Studies.

In his opening speech VC NCA, Prof. Dr. Murtaza Jafri stated that the Undergraduate Degree Show at NCA is an exceptional event in the Art and Design sector of Pakistan, consisting of exclusive works of art every year. He appreciated the hard work of the students and faculty in this regard.

The NCA Degree Show is welcomed by art connoisseurs, teachers, and critics. Students spend four years at the college exploring multiple mediums, style, techniques in studios while engaging with conceptual concerns in their theory courses. This research and effort finally culminates in a body of works which is presented to audiences in the form of a Degree show.

Talking to media persons, VC Prof. Dr Murtaza Jafri emphasized the importance of art and design education in society. He stated that, “Every year we welcome a batch of aspiring young artists with varied backgrounds, individual experiences and inspirations; after four or five years of their stay at NCA, these individuals craft for themselves a new identity defined through their art”.

NCA DEGREE SHOW 2022

DEGREE SHOW
MASTER OF VISUAL ART

Punjab Chief Secretary Abdullah Khan Sumbal along with VC Prof. Dr. Murtaza Jafri inaugurated the Annual Degree Show of the Master of Visual Art Program at the NCA Tollinton Block on Saturday, 20 Jan 2023.

There was a sizeable turnout of visitors at the event and faculty, alumni, and students present at the event showed a keen interest in the works put up by students. 14 students displayed from the Program displayed their works. The Degree Show featured an exciting variety of works. The aim of the Visual Art Program is to provide the means to hone creative instincts in a way that can enhance the conceptual development of students. The research driven Program takes encourages students to undergo intensive tutorials where they interact with peers, faculty and practitioners, build on their creative interests and develop a body of work that is indicative of their growth and development as artists.

VC Prof. Dr. Murtaza Jafri appreciated the diligent efforts of students and was of the view that this kind of work requires not only physical but cerebral toil as well.

NCA DEGREE SHOW 2022

DEGREE SHOW
NCA RAWALPINDI

The Annual Degree Show at the National College of Arts, Rawalpindi Campus was inaugurated on the eve of 21st January 2023. Mr, H.E Mr. Tomas Smetanka, Czech Ambassador to Pakistan opened the Show, along with the VC NCA Prof. Dr. Murtaza Jafri. French Attache' for Culture of Corporation, Mr. Dylan Gelard also joined the event.

While talking to the media, Prof. Dr. Murtaza Jafri emphasized the importance and contribution of Art & Design education to society. He added that "Every year we welcome a batch of aspiring/young artists with varied backgrounds, individual experiences and inspiration. After four or five years of their stay at NCA, these individuals craft for themselves a new identity defined through their art".

A TRIBUTE TO CZECH AND PAKISTANI HEROINES
A BOOK LAUNCH

On 3rd December, 2022, an Exhibition and Book Launch was held at National College of Arts, Islamabad Campus, in collaboration with the Embassy of the Czech Republic to pay homage to influential women in both Pakistani and Czech history. The Show and Book Launch was inaugurated by Ms. Mushaal Hussein Mullick, wife of Yasin Malik, leader of Jammu Kashmir Liberation Front, Dr. Mukhtar Ahmed, the Chairman of Higher Education Commission Pakistan and the Ambassador of Czech Republic to Pakistan, H.E. Mr. Tomas Smetanka, The Ambassador of Italy to Pakistan, Mr. Andreas Ferrarese, DG of Khana-e-Farhang Iran, Mr. Rehman Zaad, Ambassador of Japan to Pakistan, Mr. Wada Mitsuhiro and the representative of Kenyan Embassy graced the event with their presence. VC NCA Prof. Dr. Murtaza Jafri & Mrs. Jafri warmly welcomed the guests. The book features prominent women of courage from both Pakistani and Czech society. It is divided into two sections, namely Pakistani heroines and Czech heroines. Each section contains an image accompanied by a short biography and contribution of the women each of whom has left an imprint on the socio-political and civil development of the two countries through achievements in literature, folklore, music, education, law, politics, and economy. Dr Mukhtar Ahmed, Chairman of

Higher Education Commission Pakistan, urged everyone to acknowledge that women are under no means less than men as far as their roles are concerned and that they have contributed immensely in making their countries proud. The VC Prof. Dr. Murtaza Jafri in his speech noted that the services of women who are being paid a special tribute through this event have been recognized not only in Pakistan but across other nations as well. He emphasized that such events can help build strong cultural ties with other countries. The book launch was followed by a musical evening which featured performances by students of National College of Arts.

MANIFESTING IDEAS THROUGH DIGITAL SPACES

LAHORE BIENNALE FOUNDATION (LBF) VIRTUAL MUSEUM INAUGURATED AT NCA

Mahrukh Bajwa

The Lahore Biennale Foundation (LBF) Virtual Museum was inaugurated at Zahoor ul Akhlaq Gallery, Lahore. The multifaceted project of designing a digital museum was an initiative of both LBF and British Council, its efforts were displayed at National College of Arts, Lahore. The objective was to bring together the research of artists, academics and creative individuals who would produce works that could question the role of "traditional forms of museum making" with reference to visual culture, body politics, literature and language and how these narratives persist in the local and global discourse. The virtual space had gained prominence during the COVID-19 pandemic for its potential to transform into a platform for connectivity during isolation; this medium became the catalyst for producing and disseminating research-based culture which could transcend physical boundaries.

The collaborative project included different curators who worked on distinct ideas with a variety of artists respectively. The museum featured works titled as follows: "Architecture through Space & Time" by Tanvir Hasan, "Dastan-i-Urdu" by Ali Usman Qasmi, "Manduva" by Sarmad Sultan Khoosat, "Ta'oos Chaman" by Masooma Syed, "The Body & Beyond" by Farida Batool and "Ilm-e-Mosiqui" by Sarah Zaman. All the participants are experts and scholars, each responding to a different aspect of our country's history, legacy, and contribution.

There was a massive turnout as people from all walks of life visited and admired the effort. Qudsia Rahim, Executive Director of LBF called the project "a unique form of archiving, knowledge making, and exhibition discourse in response to the global socio-cultural changes in public perception," while VC NCA Professor Dr. Murtaza Jafri took it as an inclusive practice where institutions can play a vital role for sharing ideas regarding art, culture and heritage.

نیشنل کالج آف آرٹس کے زیر اہتمام

رحمت اللعالمین ﷺ کیلی گرافی نمائش کا انعقاد

وہ ہستی جو دنیا کے لئے رحمت اللعالمین بنا کر بھیجی گئی۔ ان کی زندگی سچ و صداقت کی جیتی جاگتی مثال ہے۔ اس سال ربیع الاول کے موقع پر ہفتہ شان رحمت العالمین کے سلسلہ میں نیشنل کالج آف آرٹس میں خطاطی کے فن پاروں کی نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ وائس چانسلر نیشنل کالج آف آرٹس پروفیسر ڈاکٹر مرتضیٰ جعفری نے نمائش کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ نمائش میں اسلامی خطاطی، اسمائے محمد ﷺ اور دیگر فن پاروں کی نمائش کی گئی۔ خطاطی کے یہ فن پارے چھ ماہ کے ڈپلومہ کے طلبا و طالبات کے تیار کردہ تھے۔ جنہیں آرٹ کے شائقین نے بے حد سراہا۔ اس موقع پر وائس چانسلر نیشنل کالج آف آرٹس پروفیسر مرتضیٰ جعفری کا کہنا تھا کہ محمد ﷺ کی زندگی ہمارے لئے مشعل راہ ہے جس پر عمل پیرا ہو کر ہم اپنی زندگیوں میں مثبت تبدیلیاں پیدا کر سکتے ہیں۔ نمائش میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

ہلال احمر پنجاب کے زیر اہتمام بلڈ کیمپ کا انعقاد

ہلال احمر سوسائٹی پنجاب کی جانب سے تھیلیسیمیا کے مریضوں کے لئے دو روزہ بلڈ کیمپ کا انعقاد اکتوبر 2022 میں کیا گیا۔ بلڈ کیمپ میں نیشنل کالج آف آرٹس کے اساتذہ، سٹاف اور طلبا و طالبات نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر ہیلتھ ہلال احمر ڈاکٹر فوزیہ سعید کا کہنا تھا کہ کیمپ کا مقصد تھیلیسیمیا کے متعلق آگاہی اور مریضوں کے لئے خون کی اپیل کرنا ہے۔ ڈونرز کی طرف سے عطیہ کیا ہوا ایک بلڈ بیگ تھیلیسیمیا کے مریض کو نئی زندگی عطا کرتا ہے۔ انکا مزید کہنا تھا کہ ہر صحت مند آدمی کو 4 مہینوں میں ایک مرتبہ لازمی خون عطیہ کرنا چاہیے۔ خون کے خلیہ کی عُمر 120 دن ہوتی ہے اُس کے بعد وہ ختم ہو جاتا ہے۔ اگر آپ دل کی بیماریوں، بلند فشار خون، ذیابیطس اور دیگر بیماریوں سے بچنا چاہتے ہیں تو آپ باقاعدگی سے خون کے عطیات دیتے رہیں، آپ صحت مند رہیں گے۔ وائس چانسلر این سی اے پروفیسر ڈاکٹر مرتضیٰ جعفری نے بلڈ کیمپ کا دورہ کیا۔ انکا کہنا تھا کہ کسی کی جان بچانا سب سے افضل عمل ہے اور ہمیں تھیلیسیمیا کے مریضوں کی جانیں بچانے کے لئے بڑھ چڑھ کر خون کے عطیات دینے چاہیں۔ اس موقع پر ہلال احمر کے منتظمین نے وائس چانسلر این سی اے اور کالج سٹاف کے بھرپور تعاون پر شکریہ ادا کیا۔

A SEMINAR ON TRAFFIC AWARENESS & ROAD SAFETY

A Seminar on Traffic Awareness and Road Safety was held at the National College of Arts, Lahore on 15 Dec 2022. Senior officers from City Traffic Police, NCA faculty, staff and students attended the Seminar. The event was aimed at increasing adherence to traffic rules and regulations. In this context, a special presentation was given by trained professionals from City traffic police.

The speakers emphasized that the use of a helmet primarily benefits the rider and ensures safety from critical head injuries. It is a mandatory life saving gadget for a biker. They also reminded attendees that driving without a valid driving license is an illegal act; a license is a pre-requisite for responsible citizens while driving a vehicle. It was stressed that adherence to law ensures quality of life, peace and protection of lives and property of citizens. An impressive Mobile Licensing Van was also deputed at NCA by City Traffic Police to facilitate the concerned staff and students. On-the-spot services for acquiring learner's license was provided, this was appreciated by many students who could be seen lining up to acquire the document. Guidance regarding renewal of license, duplicate of license and international driving license was also given.

Vice Chancellor NCA Prof. Dr. Murtaza Jafri was present at the lecture and encouraged students to heed the words of the speakers. He emphasized following traffic rules in order to prevent fatal accidents.

PAKISTAN'S FIRST GRAMMY AWARD WINNER AROOJ AFTAB VISITS NCA

Arooj Aftab, Pakistan's first Grammy Award winner, visited the National College of Arts, Lahore to discuss her musical journey and the unique exploration of her genre with students at the Shakir Ali Auditorium, NCA. She was warmly welcomed by the senior faculty and staff. Arooj Aftab is a Pakistani singer, composer, and producer based in the United States. She works in various musical styles and idioms, including jazz, minimalism, and neo-Sufi. She was nominated for the Best New Artist Award and won the Best Global Music Performance award for her song "Mohabbat" at the 64th Annual Grammy Awards in 2022. She became the first-ever Pakistani artist to win a Grammy Award. Recently President of Pakistan, Mr. Arif Alvi awarded her the Pride of Performance Award, the highest literary award for showing excellence in the field of art and music. The lecture was followed by a Question and Answer session. At the end of the event, students requested photogrpahs and selfies with the guest.

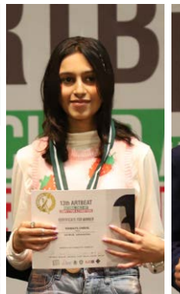

قومی چائلڈ آرٹ نمائش کا انعقاد

این سی اے اور دی لٹل آرٹ کے زیر اہتمام 13 ویں آرٹ بیٹ، نیشنل چائلڈ آرٹ مقابلہ و نمائش کی افتتاحی تقریب کا انعقاد 7 دسمبر 2022 کو نیشنل کالج آف آرٹس میں کیا گیا۔ نمائش کی افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر مرتضیٰ جعفری تھے۔ یہ نمائش ظہور اخلاق گیلری میں منعقد کی گئی، جس میں بچوں کے تخلیق کردہ 116 سے زائد فن پاروں کو نمائش میں پیش کیا گیا۔

دی لٹل آرٹ ایک غیر منافع بخش تنظیم ہے جو پاکستان میں فنون کی تعلیم کو فروغ دینے اور بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارنے کے مواقع فراہم کرنے کیلئے سرگرم عمل ہے۔ این سی اے میں پیش کی جانے والی 13 ویں آرٹ بیٹ قومی چائلڈ آرٹ نمائش میں پاکستان بھر سے 270 سکولوں اور 24 مختلف کمیونٹی تنظیموں نے حصہ لیا۔ اس سال 13 ویں آرٹ بیٹ کی جیوری میں عبدالجبار گل، علی عظمت، شیریں بانو رضوی، عرفان گل ڈہری، سجاد اکرم، شجیہ اعظم اور کرن سلیم شامل تھیں۔ تقریب میں بچوں کے فن پاروں کے حوالے سے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر مرتضیٰ جعفری کا کہنا تھا کہ بچے سچے آرٹسٹ ہوتے ہیں کیونکہ وہ پینٹ کے اصولوں اور نظریوں سے ہٹ کر پینٹ کرتے ہیں، یہی چیز انہیں بڑا آرٹسٹ بناتی ہے۔ نمائش میں جن ننھے چائلڈ آرٹسٹوں کے فن پارے پیش کئے گئے انہیں تقریب کے اختتام پر اسناد اور انعامات سے نوازا گیا۔

دیوالی کا تہوار

شکیب جلالی صاحب کا شعر ہے:

پیار کی جوت سے گھر گھر ہے چراغاں ورنہ
ایک بھی شمع نہ روشن ہو ہوا کے ڈر سے

نیشنل کالج آف آرٹس اگر ایک طرف پاکستان کی مختلف تہذیبوں کا گہوارہ ہے، تو دوسری جانب یہاں مختلف مذاہب کے طلبہ بھی زیر تعلیم ہیں۔ این سی اے میں ہندو طلبہ کیلئے دیوالی کے موقع پر ہمیشہ ایک خوبصورت تقریب منعقد کی جاتی ہے۔ اس سال 2022 میں بھی دیوالی کے موقع پر وائس چانسلر این سی اے نے طلبہ کے ساتھ مل کر دیوالی کی خوشیوں کو طلبہ کے ساتھ مل بانٹنے کیلئے کیک کاٹا۔ اس موقع پر طلبا و طالبات کی کثیر تعداد نے دیوالی کی تقریب میں شرکت کی۔

NATIONAL COLLEGE OF ARTS
A FEDERAL CHARTERED INSTITUTE
کیسے کمال کن کہ عزیز جہان شوی

ONE DAY FREE M+DICAL CAMP
HEP C-ELIMINATION

FOR STAFF AND FACULTY OF NATIONAL COLLEGE OF ARTS

آغا خان یونیورسٹی
THE AGA KHAN UNIVERSITY

معاشرتی اور سماجی خدمات کے کئی چہرے ہیں۔ پاکستان میں مختلف ہسپتالوں فلاحی اور خیراتی اداروں کی طرف سے میڈیکل کیمپس کا انعقاد بھی اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔ نیشنل کالج آف آرٹس بھی ان سماجی اور معاشرتی خدمات میں ہمیشہ پیش پیش رہتا ہے۔ ستمبر کے مہینے میں نیشنل کالج آف آرٹس میں آغا خان یونیورسٹی کے تعاون سے ایک روزہ فری ہیپاٹائٹس میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں کالج فیکلٹی، سٹاف اور طلبہ و طالبات کے ہیپاٹائٹس اور پی سی آر ٹیسٹ فری کیے گئے۔ وائس چانسلر این سی اے، پروفیسر ڈاکٹر مرتضیٰ جعفری نے میڈیکل کیمپ کا دورہ کیا اور آغا خان یونیورسٹی کی جانب سے لگائے گئے فری میڈیکل کیمپ کو سراہا اور ان کی ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر آغا خان یونیورسٹی ہسپتال کے سٹاف کا کہنا تھا کہ این سی اے جیسے تعلیمی ادارے میں میڈیکل کیمپ لگا کر انھیں خوشی ہوئی ہے اور وہ مستقبل میں بھی دوبارہ میڈیکل کیمپ لگانے کیلئے این سی اے آئیں گے۔

نئے جہانوں کے متلاشی!
کریسینٹ سکول کے بچوں کا دورہ

بچوں کی شخصیت بہت انوکھی ہوتی ہے۔ وہ ہمیشہ نئی دُنیاؤں کی تلاش میں رہتے ہیں۔ نئی تخلیقی اور تخیلاتی دُنیا کے ان کلاکاروں کیلئے این سی اے بھی کسی جادونگری سے کم نہیں ہے۔ 30 نومبر 2022 کو کریسینٹ سکول کے ننھے طالب علم این سی اے کے دورے پر تشریف لائے۔ کریسینٹ سکول کے طلبہ کو این سی اے کا دورہ کروایا گیا اور انہیں مختلف شعبہ جات کی سیر کروائی گئی۔ مستقبل کے یہ ننھے کلاکار این سی اے کے طلبہ اور اساتذہ سے بھی ملے۔ دورہ کے اختتام پر کریسینٹ سکول کی فیکلٹی نے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر مرتضٰی جعفری کا شکریہ ادا کیا۔

مشعال ملک کا دورہ این سی اے

مشعال ملک جرات، بہادری اور جدوجہد کی ایک مثال ہیں، جو مقبوضہ کشمیر کی جدوجہد آزادی کی مشعل اُٹھائے ہوئے ہیں۔ یاسین ملک سے شادی کے بعد سے اب تک وہ نہ صرف کشمیری عوام کی آزادی کی فائٹر بنی ہوئی ہیں، بلکہ وہ یاسین ملک کی تحریک آزادی کی آواز بن کر اُن کی نمائندگی بھی کر رہی ہیں۔

وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر مرتضٰی جعفری سے ملاقات میں مشعال ملک کا کہنا تھا کہ کشمیریوں سے یکجہتی کیلئے یوم سیاہ اور دیگر مواقع پر این سی اے کی جانب سے کشمیریوں کے حقوق کیلئے آواز بلند کرنے پر وہ این سی اے کی شکر گزار ہیں۔ اس موقع پر وائس چانسلر این سی اے کا کہنا تھا کہ کشمیریوں کے حقوق متاثر ہو رہے ہیں۔ اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کی دیگر عالمی تنظیموں کو کشمیری بہن بھائیوں کے شہری اور قانونی حقوق کو فوری بحال کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کرنا چاہیئے۔

CHRISTMAS & NEW YEAR *Celebrations*

Christmas and New Year celebrations go hand in hand at NCA. The festive spirit was visible on the campus grounds as well where staff had decorated a small Christmas tree and illuminated it with lights. Colourful Christmas baubles and decorations added to the Christmas spirit. A cake cutting ceremony was held in the Shakir Ali Auditorium. The faculty of NCA had prepared Christmas presents for their Christian brothers and sisters, workers and staff. Worthy VC, Prof. Dr. & Mrs. Jafri wished everyone on on the occasion.

پنک ربن سیمینار

ہر سال اکتوبر کو چھاتی کے کینسر سے آگاہی کے مہینے کے طور پر منایا جاتا ہے اور اس مرض کے خلاف طاقت کا مظاہرہ کرنے کے لئے گلابی ربن پہنا جاتا ہے۔ دنیا بھر میں ہر سال سینکڑوں خواتین چھاتی کے سرطان کا شکار ہو کر اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھتی ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق 2020 میں 23 لاکھ خواتین میں چھاتی کے سرطان کی تشخیص ہوئی اور پوری دنیا میں اس مرض سے چھ لاکھ 85 ہزار اموات ہوئیں جبکہ 2020 کے اختتام تک پوری دنیا میں 78 لاکھ ایسی خواتین موجود تھیں جن میں گذشتہ پانچ برس کے دوران بریسٹ کینسر کی تشخیص ہوئی۔

پنک ربن کے عالمی دن کے موقع پر نیشنل کالج آف آرٹس میں بھی پنک ربن سیمینار منعقد کیا گیا۔ پنک ربن پاکستان کے چیف ایگزیکٹیو عمر آفتاب نے این سی اے میں چھاتی کے کینسر سے آگاہی کے لئے منعقدہ سیمینار سے خطاب میں کہا کہ اگر ابتدائی مراحل میں اس مرض کی تشخیص ہو جائے تو تقریباً 90 فیصد خواتین کی جان بچائی جاسکتی ہے۔ پاکستان میں معاشرتی دباؤ کے باعث چھاتی کے سرطان میں مبتلا 70 فیصد خواتین تشویش ناک حالت میں ڈاکٹر سے رجوع کرتی ہیں۔

معزز مہمان نے چھاتی کے سرطان سے متعلق آگاہی کے لیے منعقدہ سیمینار میں اس مرض کی جلد تشخیص اور مریضوں کی اموات کی شرح کو کم کرنے کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات سے بھی آگاہ کیا۔ سیمینار میں دیگر مقررین کا کہنا تھا کہ اس بیماری کے ساتھ ٹیبو اور اس کے مریضوں کو درپیش چیلنجز کو اس طرح کے سیمینارز کے ذریعے آسانی سے ختم کیا جاسکتا ہے۔

وائس چانسلر نیشنل کالج آف آرٹس پروفیسر ڈاکٹر مرتضیٰ جعفری نے سیمینار کے کامیاب انعقاد کیلئے منتظمین کی کاوشوں کو سراہا۔ انکا اپنے پیغام میں کہنا تھا کہ اس موذی مرض سے متعلق آگاہی انتہائی ضروری ہے اور معاشرے میں سب کو فراہم کی جانی چاہئے۔

کمیونٹی آؤٹ ریچ پروگرام کے تحت

نیشنل کالج آف آرٹس کی سیلاب متاثرین کیلئے گراں قدر خدمات

احمد نوید

پاکستان کیلئے 2022 کا سال سیلاب کی تباہ کاریاں لے کر آیا اور لاکھوں لوگوں کو بے آسرا کر گیا۔ ہزاروں لوگ پانی کا کفن لے کر سو گئے۔

عبیداللہ علیم صاحب کا شعر ہے۔

اگر ہوں کچے گھر وندوں میں آدمی آباد
تو ایک ابر بھی سیلاب کے برابر ہے

پاکستان میں بھی لاکھوں کچے گھروندے پانی کی نظر ہوئے، تو تکلیف اور مشکل کے اس موقع پر نیشنل کالج آف آرٹس نے بھی آگے بڑھ کر سیلاب متاثرین کا ہاتھ تھاما۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر مرتضیٰ جعفری نے کمیونٹی آؤٹ ریچ پروگرام کے تحت سیلاب زدگان کیلئے حکمت عملی مرتب کی۔ اس موقع پر این سی اے وائس چانسلر نے سکھر اور خیر پور کا دورہ خود کیا۔ وہ اپنے ہمراہ خیمے، راشن بیگ اور طبی امداد کا سامان بھی لے کر گئے، جو وہاں کے سیلاب متاثرین کو دیئے گئے۔ اس کار خیر کی انجام دہی کیلئے وی سی این سی اے نے اروڑ یونیورسٹی سکھر کے فیکلٹی ممبران اور رجسٹرار کا شکریہ ادا کیا، جن کے تعاون سے فوری ضرورت کی اشیاء کو سیلاب زدگان تک پہنچایا گیا۔

دیارِ سخن مشاعرہ ۲۲

ہوں گرمیءِ نشاطِ تصور سے نغمہ سنج
میں عندلیبِ گلشنِ نا آفریدہ ہوں

غالبؔ

اجالا کاظمی

شعر کہنے کی روایت جس قدر قدیم ہے شعر سننے اور ادبی بزم آرائیاں بھی اسی درجے ہماری تاریخ وروایت میں رچی بسی ہوئی ہیں۔ ہمارے خطے میں ادب اور بالخصوص شاعری کی اتنی توانا شناخت اور شعری روایت کی بقا کا سہرا مشاعروں کے سر جاتا ہے۔

نیشنل کالج آف آرٹس میں موسمِ سرما کی شامیں الگ ہی لطف رکھتی ہیں۔ دھند میں لپٹی ہوئی تیس دسمبر کی شام اُن چند شاموں میں سے تھی کہ جس کے حصار سے نکلنا ہر کس وناکس کے بس میں نہیں ہے۔ سکلپچر کورٹیارڈ میں سجی نمائش کتب اور ہر دلعزیز شیرُو کی چائے نے آنے والے مہمانوں کا استقبال کیا۔ شاکر علی آڈیٹوریم میں منعقد ہونے والا مشاعرہ، شام ہوتے ہی دیارِ ادب کے ایسے ایسے درخشاں ستارے ایک چھت کے تلے لے آیا کہ آنکھیں خیرہ ہوتی تھیں۔

سابقہ رجسٹرار اور استاد فخر اللہ طاہر صاحب جو کہ سخن لٹریری کلب کے مربی بھی رہے ہیں انہوں نے تمہیداً نیشنل کالج اور ادب سے وابستگی پر بات کرتے ہوئے سخن لٹریری کلب کے بانی رضا جعفری اور موجودہ ڈائریکٹر اجالا کاظمی اور کلب کے دیگر ممبران کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ادب اور آرٹ کے جس خلاء کو ہم ایک عرصہء دراز سے پُر کرنے کی کوشش کر رہے تھے وہ آج آپ لوگوں کی محنت اور لگن کے باعث پوری آب وتاب سے مکمل ہونے جا رہا ہے۔ ایک طویل عرصہ کے بعد ہونے والے اس مشاعرے کو انہوں نے آرٹس اور ادب کے فروغ کے لئے خوش آئیند قرار دیا۔

نامور شعرا نے اپنے خوبصورت کلام سے سماں باندھ دیا جس پہ نیشنل کالج کے ادب شناس سامعین داد وتحسین کے تحفے پیش کرتے رہے۔

مشاعرہ عروج پر تھا کہ مہمانِ اعزاز حمیدہ شاہین صاحبہ نے ظفر اقبال صاحب کے لئے دو اشعار پیش کیے اور اپنی شاعری سے سماں باندھ دیا، جس کے بعد وہ ظفر اقبال صاحب کی صدرات میں شعر سنانے کے تاثرات بیان کرتے ہوئے آبدیدہ ہوگئیں، اصغر ندیم سید صاحب نے کچھ نظمیں نذر کر کے ماحول مزید گرما دیا۔ اجالا کاظمی نے نیشنل کالج کے سخن لٹریری کلب کی ڈائریکٹر ہونے کے ناطے تمام فیکلٹی اور لٹریری کلب ممبران، حاضرین وسامعین کا شکریہ ادا کیا جن کے بغیر یہ مشاعرہ ممکن نہ ہو پاتا، بالخصوص جناب ظفر اقبال صاحب کا کہ وہ اتنے سرد موسم ناسازیِ طبع کے باعث بھی ہمارے ساتھ موجود رہے۔

جب ظفر اقبال صاحب کو دعوتِ کلام دی گئی۔ تمام مہمان شعراء ان کی محبت و احترام میں اپنی اپنی نشستوں سے اٹھ کر سامعین میں آ بیٹھے۔ اُن کی موجودگی اور پھر ان کی زبان سے ان کے سامنے بیٹھ کر ان کا کلام سننا کسی دریںہ خواب کی لاحاصل تعبیر سے کم نہ تھا۔

بعد از مشاعرہ تمام آنے والے معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا گیا اور مہمان شعراء کو وی سی آفس میں عشائیہ پیش کرنے کے بعد تحائف اور ایوارڈز دیے گئے، جسے انھوں نے بصد شکریہ قبول کیا۔ جناب وائس چانسلر، ایڈمن اور لٹریری کلب کے ممبران نے سب مہمان شعراء کا فرداً فرداً شکریہ ادا کرتے ہوئے انہیں الوداع کیا۔

اس پرشکوہ تقریب کو آگے بڑھاتے ہوئے وائس چانسلر جناب ڈاکٹر مرتضیٰ جعفری نے اپنے مخصوص اور لطف اندوز طرزِ گفتگو سے ماحول خوشگوار بناتے ہوئے کہا کہ نیشنل کالج کا ادب سے اتنا ہی پرانا رشتہ ہے جتنا دیگر فنونِ لطیفہ سے رہا ہے اگرچہ ایک عرصہ سے اُس کے اظہار کی کئی نمایاں صورت نہیں نکل پا رہی تھی جوان بچوں کی لگن اور مستقل اصرار کے بعد ممکن ہوا ہے مگر ہماری ہمیشہ یہی کوشش رہی ہے کہ اردو زبان اور ادب دوست طالب علموں کو آگے لایا جائے۔ مزید ان کا کہنا تھا کہ اگر ہمیں نئے داخلہ لینے والے دو مساوی قابلیت کے لوگوں میں سے کسی ایک کو چننا پڑ جائے تو ہم وہ فیصلہ شعر پر کرتے ہیں، جو معیاری اور باوزن شعر سنانے میں کامیاب ہو جائے اسے ترجیح دی جاتی رہی ہے۔

مشاعرے میں نظامت کے فرائض خوبصورت لب ولہجے کے رضا جعفری اور اجالا کاظمی نے بخوبی ادا کئے۔ ہماری خوش نصیبی ہے کہ مشاعرے کی صدارت جنابِ ظفر اقبال صاحب نے قبول فرمائی اور حمیدہ شاہین آپا مہمانِ اعزاز بنیں جبکہ اصغر ندیم سید بھی مہمانِ خصوصی کے طور پر موجود تھے۔

مشاعرے کا باقاعدہ آغاز اجالا کاظمی اور رضا جعفری نے بطورِ میزبان اپنے اشعار سنا کر کیا جن کو دل سے سراہا گیا۔ اس کے بعد مراد گیلانی اور سعد خان نے اپنا کلام نذر کر کے بھرپور داد سمیٹی۔

تقریب کو آگے بڑھاتے ہوئے مہمان شعرا میں ماہنور رانا، نیلوفر افضل، سیماب ولید، عمار اقبال، علی زریون، شبیر حسن جیسے نوجوان اور خوبصورت لب ولہجے کے شعرا نے سامعین سے خوب داد وصول کی۔ شاہین عباس اور واجد امیر جیسے

US CONSUL GENERAL MR. WILLIAM K. MAKANEOLE VISITS NCA

A warm welcome by the worthy VC, National College of Arts, Prof. Dr. Murtaza Jafri was given to the US Consul General Mr. William K. Makaneole on his informal visit to NCA. Mr. Makaneole took great interest in the discussion with the final term students who were all engrossed in their thesis. Faculty and HOD of Product Design, Dr. Mazhar Abbas shared other ventures that the department is working on besides academics. During his visit, Mr. William underscored the US Government's commitment to the people of Pakistan through economic development, exchange programs and cultural preservation programs which have strengthened U.S.-Pakistan bilateral relations over the past 75 years.

The Consul General also visited different departments of institution and exchanged thoughts with students of NCA. Mr. Makaneole also met faculty members and thanked them for their hospitality during the visit.

داستان گوئی

بریرہ خان

داستان درحقیقت مافوق الفطرت کہانیوں کے
مجموعے کا نام ہے۔
داستان گوئی ایک فن ہے جس میں داستان، قصہ در
قصہ، کہانی در کہانی آگے بڑھتی ہے، اور لوگوں کے
سامنے سنائی جاتی ہے۔
مورخ لکھتے ہیں کہ اس فن کا باقاعدہ آغاز تیرھویں
صدی سے ہوا۔ داستان نثری افسانوی ادب ہے
جس میں کہانی کو ممکن حد تک طول دیا جاتا ہے۔ کڑی
در کڑی سنائے جانے والے ان قصوں کی بنیاد خیال
آرائی پر ہوتی ہے۔ فارسی طرز کی داستان گوئی کی
ابتدا سولہویں صدی میں ہوئی۔ لیکن افسوس نہ اب وہ
قصہ گو رہے، نہ وہ سامعین اور نہ وہ قصے جو کہ زبان در
زبان سفر کرتے تھے۔

نوجوان نسل کو داستان گوئی سے روشناس کرانے کے لئے پروفیسر شہناز ملہی نے 7 دسمبر 2022 میں معروف داستان گو بدر خان کو این سی اے میں مدعو کیا۔ بہت سے دمکتے چہرے ہمہ تن گوش اور منتظر تھے۔
آڈیٹوریم کے روایتی طرز میں سجے سٹیج پہ بدر خان براجمان ہوئے جس پر تالیوں کی گونج سے ان کا شایانِ شان استقبال کیا گیا۔ اس سے پہلے کہ وہ داستان گوئی شروع کرتے، ایک خوبصورت کہانی کا آغاز کرتے۔ پروفیسر شہناز ملہی نے ان کے لئے تعارفی اور تعریفی کلمات ادا کئے اور ہمیں مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ بدر خان' آپ کو کرشماتی دنیا میں لے جائے گے۔ ہال میں تالیوں کی گونج سنائی دی، جس نے بے حد سناٹے کو توڑا جس کے بعد بدر خان صاحب نے داستان کا آغاز کیا۔

بات شروع ہوئی اور کہاں سے کہاں پہنچ گئی۔ دل لبھاتا لہجہ اور رواں فقرے سب کو اپنے سحر میں جکڑے ہوئے تھے۔ آپ کا موضوع ایک نہیں تھا مگر انداز بیاں اس قدر دل آویز تھا کہ وہ ایک قصہ ہی محسوس ہوتا رہا۔ اس خطے میں انگریزوں کی حکومت سے لے کر کوئین الزبتھ تک، ہر کہانی ایک داستان بنا دی اور ہمیں محسوس بھی نہ ہوا۔

آپ نے مہاراجہ رنجیت سنگھ اور مغلوں کی حکومت سے کوہ نور ہیرے تک کا ذکر کیا۔ برِصغیر کی ساری تاریخ اپنی کہانی میں یوں گھول کر پلائی کہ کیا کہنے۔ لاہور کا نام لاہور کیوں ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے وہ بابا بلھے شاہ اور بابا فرید کا ذکر چھیڑ بیٹھے۔ آخر داستان کا عنوان بھی تو "داستان لاہور شہر کی" تھا۔
داستان اختتام کو پہنچی۔ پہلے ایک تالی اور پھر سب نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہو کر تالیاں بجا کر داستان گو بدر خان کو ان کے نہایت انوکھے اور اچھوتے فن پر دل کھول کر داد دی۔

STANDING STRONG
FOR A CAUSE

Maintaining human rights, sustainable development and security depends on inclusiveness which implies that no one should be left behind. This seemed to be the message of Ms. Mahzeb Malik, a student of VCD at NCA who had produced a 3-minute documentary titled "Hum Muqummul Hain" to highlight the plight of people with disabilities.

Th efforts of Mahzeb Malik had been lauded by Punjab Special Education Department, Pakistan under UNICEF when she was given an award for her efforts. In the event which was held at Pearl Continental, Lahore, Mahzeb was bestowed with an award by the "DG" of Pakistan Ms. Sumaira Farooq. Being a differently abled person herself, Ms. Malik had also carried out the task of collecting and distributing donations to relevant institutes, a practice that she continues.

Ms. Malik was also interviewed by "Lahore News" a Pakistani news channel and the popular TV Show "Jago Pakistan" on National Disability Day for producing a documentary on inclusively in representing people with disabilities; her aim was to bring to light and also urge consideration for people with disabilities so that they may not be forgotten.

People in vulnerable situations, such as those with impairments are frequently ignored and left behind during times of crisis. To make the world more accessible and equitable, it is essential for governments, the public sector and the private sector to work together to create creative solutions for people with disabilities.

WELCOME FESTIVITIES

Every new batch at NCA receives a warm welcome by seniors and faculty so that Foundation Year students become acquainted with NCA. This year as well, a grand festive welcome was planned to celebrate the arrival of the new batch. The two-day event was a perfect blend of laughter, promising talent, delightful decor, scrumptious food, amusing performances and melodious music. Students dressed in a variety of outfits depicting the themes of both days. The performances reflected the hard work put in by students that kept the lively the mood of the evening going. The highlight of the event was the décor done by the First Year students as part of their assignments. The Welcome Festival is a treat as students of all years gather to celebrate with a spirit of camaraderie all around.

CELTICS
33
Giordano

MR. TIM BUTCHARD SECRETARY CHARLES WALLACE TRUST PAKISTAN VISITS NCA

Mr. Tim Butchard, Secretary "Charles Wallace Trust Pakistan" visited National College of Arts in August. The aim of this trust is to help in funding for accommodation, air fare and fee to deserving artists selected in art institutions of UK. One such institution is" Prince's Foundation School of Traditional Arts" which takes one student from National College of Arts each year for a term so that they may travel and study at this prestigious institution in UK. The Prince's Foundation School of Traditional Arts is a school in London which teaches students various traditional arts and offers intensive, open courses to the community.

For this purpose Mr. Tim Butchard had visited National College of Arts to shortlist a deserving student from the Masters of Visual Art program. This year's recipient of the scholarship was Mahzeb Balouch , who has a background in Miniature painting and belongs to Balochistan. Some of the alumni who have been selected in the past to go and study at Prince's Foundation of Traditional Arts are Muhammad Asif Shareef, Adnan Mairaj, Kiran Saeed, Sajjad Nawaz, Akif Suri and Sadia Farooq.

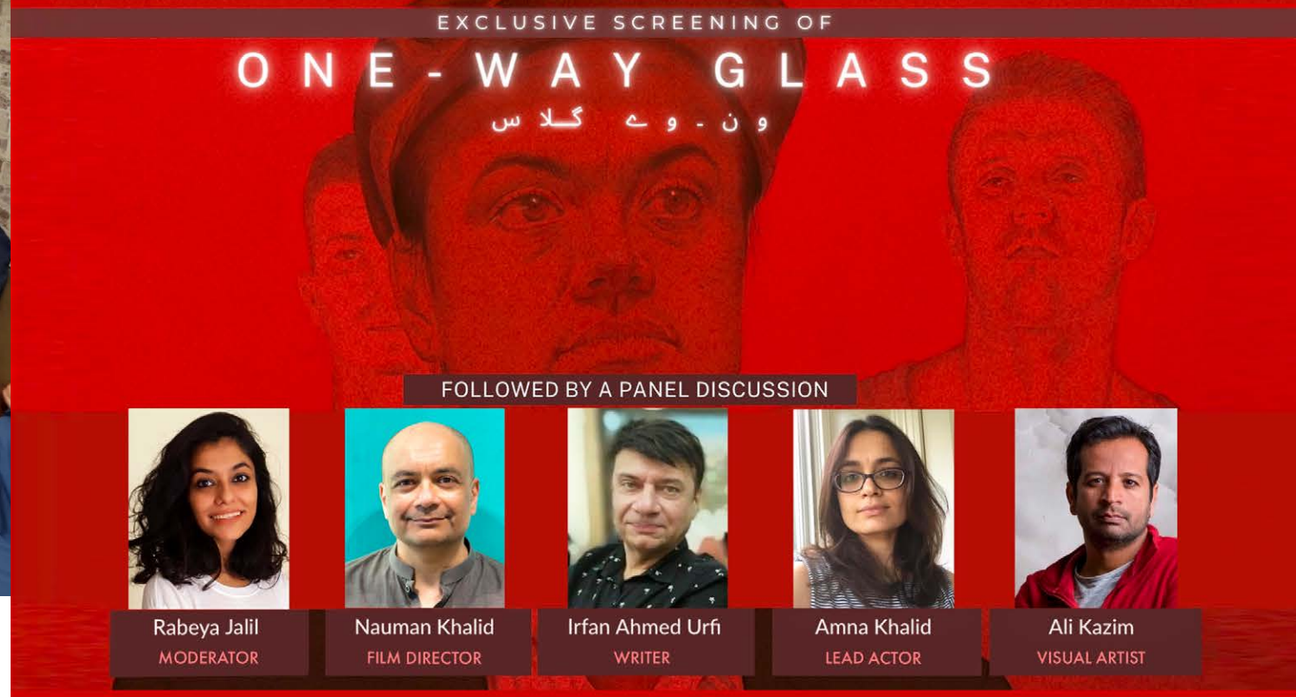

On December 19, 2022, NCA, Lahore, screened the film "One-Way Glass" followed by a panel discussion with the Film Director, Nauman Khalid, female lead, Amna Khalid and writer, Irfan Ahmed Urfi. The event was co-hosted by the Film and Television Department and Fine Art Department while the session was organized and moderated by Ms. Rabeya Jalil. The film poster was made by Ali Kazim while the event poster was designed by Durrie Baloch.

The panel discussion highlighted the plot and how the characters progress throughout the film. The film director and writer also shared their experiences while conceiving and executing the project. The story revolves around a young Pakistani migrant woman, Farzana who is caught in the harsh realities of modern-day London, trying to make a living whilst also struggling through the trials and tribulations of her failing marriage. Told primarily through Farzana's eyes, we follow her day-to-day routine as she interacts with people and ponders over her life while trying to find a way out of her peculiar situation. The film covers this strong woman's vulnerabilities as she struggles with work, marriage, faith and attempts to find happiness.

WORKSHOP ON CEREMONIAL GOWNS BY FRENCH DESIGNER **LAMYNE MOBAMED**

UMBER ZAHID

Mr. Lamyne is a French fashion designer, who has conducted several collaborative projects around the globe. His work encompasses the role of fashion in various cultures. The international artist had been in residence at National college of Arts for two weeks. He was working on the art of shoe making and performance involving the subject of human displacement due to conflicts and climate change.

While his stay at NCA was an exchange of expressions in several genres of art, he conducted a workshop on ceremonial gowns with the Department of Textile Design. Students of 4th semester from the Textile Department participated in the two-day workshop. The workshop focused on concept development and ideation process of designing of gowns.

The students conducted research on different styles and uses of gowns throughout history and in various cultures. The research focused on concepts that would incorporate cultural elements into styling of ceremonial gowns.

Day one of the workshop aimed at research and initial idea development. The teachers of Design Studio Practice and Drawing assisted students in the process work. Students explored multiple design and style possibilities. Mr. Lamyne Mobamed conducted a review session on students' work to advance further on potential ideas.

The objective of Day two was to work on the refinement of ideas by adding design details and color. Students selected their potential ideas and rendered them to present design details. Mr. Lamyne Mobamend reviewed the work together with the faculty of Textile Material and Methods.

Such workshops that involve complete design process including execution of the product ideas, further enhance the students' skills. It was a wonderful experience for the students as they got a chance to improve their design and critical skills.

CREW OF THE FILM **“ZARRAR”** WELCOMED AT NCA

Recently the crew of the film “Zarrar” visited NCA, in order to promote their film. They were warmly welcomed by the VC NCA, Prof. Dr. Murtaza Jafri and the administration of the College. ‘Zarrar” is a 2022 Pakistani spy action thriller film written and directed by Shaan Shahid, Nadeem Baig and produced by Ejaz Shahid and Adnan Butt. Shaan Shahid who is also playing the leading role besides directing the film talked about his journey of the film’s making. Students and faculty members enjoyed the session in the auditorium and were delighted to see the cast and crew explaining the process and effort that went into the film. Vice Chancellor Prof. Dr. Murtaza Jafri admired and talked about the addition of new technology in relation to the revival of the film industry in Pakistan.

DELEGATION OF **KHANA-E-FARHANG IRAN** VISITS NCA RAWALPINDI

On 26th September 2022 a delegation of Khana-e-Farhang Iran visited NCA Rawalpindi campus.

DG Khana-e-Farhang Iran, Mr. Faramarz Rahmanzad mentioned that the purpose of the meeting was to extend bilateral educational cooperation and cultural exchange among the institutions of both the countries. Special emphasis was laid on establishing links through a variety of activities such as Student Exchange Program, artist workshops, International exhibitions and Artist-in-Residence Program.

The delegation visited various departments and sections of the college along with the management and faculty and appreciated the quality of education being imparted to students.

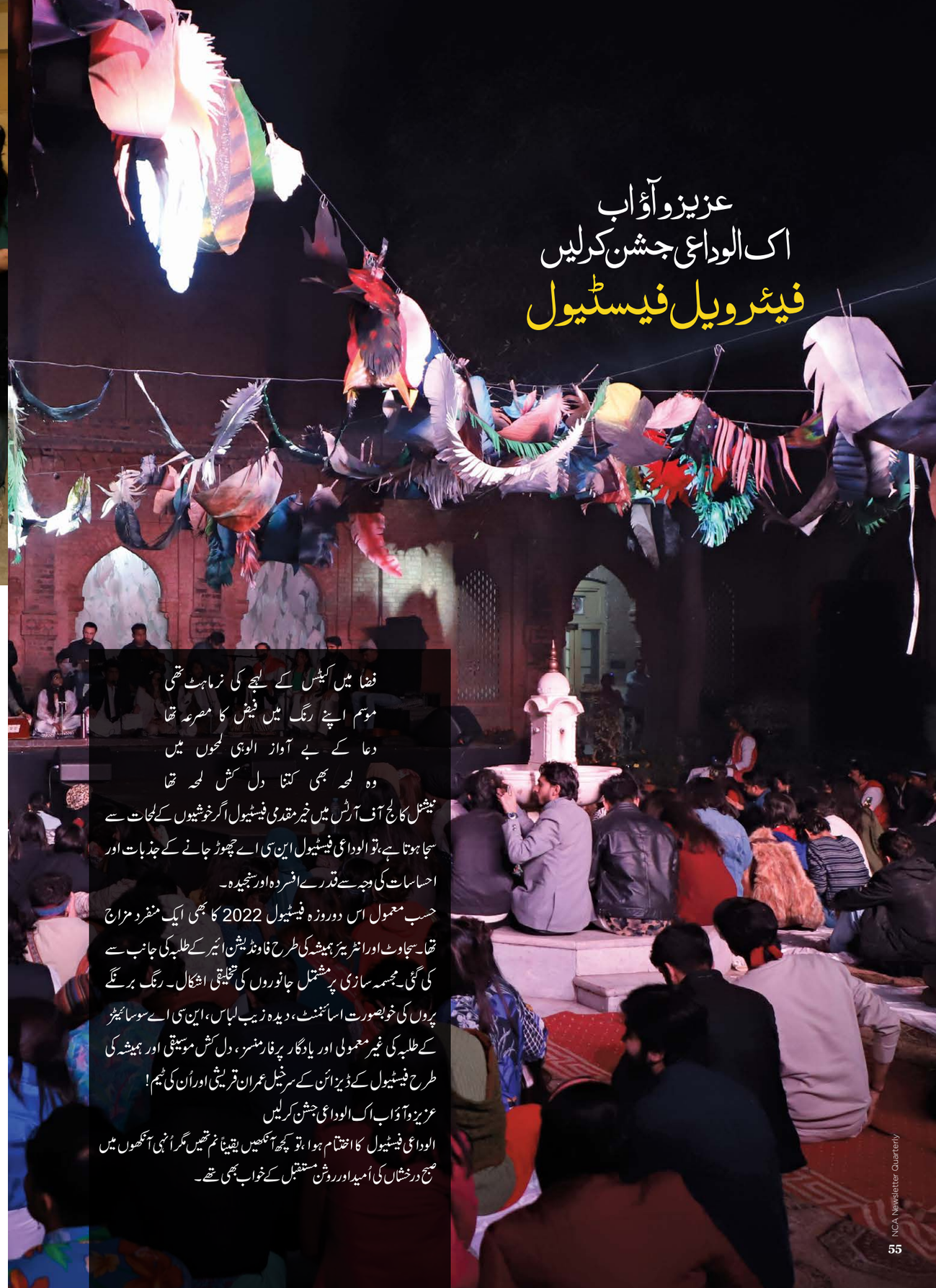

عزیزو آؤ اب اک الوداعی جشن کرلیں
فیئرویل فیسٹیول

فضا میں کیٹس کے لہجے کی نرماہٹ تھی
موسم اپنے رنگ میں فیض کا مصرعہ تھا
دعا کے بے آواز الوہی لمحوں میں
وہ لمحہ بھی کتنا دل کش لمحہ تھا

نیشنل کالج آف آرٹس میں خیر مقدمی فیسٹیول اگر خوشیوں کے لمحات سے سجا ہوتا ہے، تو الوداعی فیسٹیول این سی اے چھوڑ جانے کے جذبات اور احساسات کی وجہ سے قدرے افسردہ اور سنجیدہ۔

حسب معمول اس دوروزہ فیسٹیول 2022 کا بھی ایک منفرد مزاج تھا۔ سجاوٹ اور انٹریز ہمیشہ کی طرح فاونڈیشن ائیر کے طلبہ کی جانب سے کی گئی۔ مجسمہ سازی پر مشتمل جانوروں کی تخلیقی اشکال۔ رنگ برنگے پروں کی خوبصورت اسائنمنٹ، دیدہ زیب لباس، این سی اے سوسائیٹز کے طلبہ کی غیر معمولی اور یادگار پرفارمنسز، دل کش موسیقی اور ہمیشہ کی طرح فیسٹیول کے ڈیزائن کے سرخیل عمران قریشی اور اُن کی ٹیم!

عزیزو آؤ اب اک الوداعی جشن کرلیں

الوداعی فیسٹیول کا اختتام ہوا، تو کچھ آنکھیں یقیناً نم تھیں مگر اُنہی آنکھوں میں صبح درخشاں کی اُمید اور روشن مستقبل کے خواب بھی تھے۔

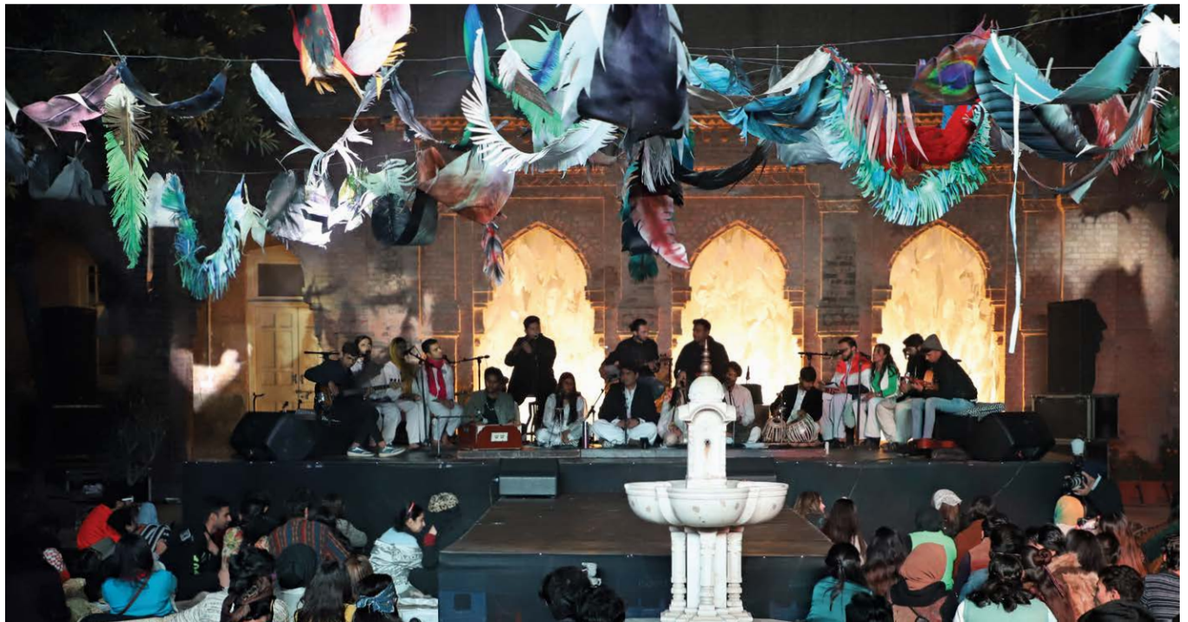

Levi's

BY ORDER OF
THE SKITS

"So, old friends, now it's time to start growing up, taking charge, seeing things as they are, facing facts, not escaping them, still with dreams, just reshaping them, growing up."

– Stephen Sondheim –

Farewell DINNER 2022

On 20th January, 2023 students at NCA bid farewell to their alma mater as they attended The Annual Farewell Dinner. This year's event was no exception to the rule, as the main courtyard of NCA was bedecked with lights, decorations and seating. Participation of the faculty and students made the evening even more memorable. The evening concluded with dinner arranged by the College. This auspicious night ended with high spirits and scrumptious dinner.

VC NCA conveyed his heartiest wishes for the graduating batch 2022 and wished them good luck for their future endeavors. He added that there are no goodbyes for now as wherever you go, you will always be part of the NCA family.

Thanks to all NCA Faculty for their input

Editorial Board
Prof. Dr. Murtaza Jafri
Prof. Sarwat Ali
Prof. Dr. Faisal Sajjad
Bushra Saeed Khan
M. Shahzad Tanveer
Ahmed Naveed
Zohreen Murtaza
Mahrukh Bajwa

Design
Naveed Aziz

Urdu Typing
Syed Ali Imran

Photo Credits
Usman Ahmad

Web Team
Qasim Naeem

Read Online
www.nca.edu.pk/newsletter

Facebook
www.facebook.com/NationalCollegeofArts

Contribution/Suggestions
ncaquarterly@gmail.com

For further information
Newsletter Team,
National College of Arts
4-Shahrah-e-Quaid-e-Azam, Lahore
Phone: 042-99210599, 99210601 Ext. 142
Fax: (042) 99210500